ریزروبینک آف انڈیا

ممبئی-400 001

آر بی آئی/2016-17/247

اے پی (ڈائریکٹر سریز) سرکلر نمبر 38

۹/مارچ 2017

مخاطب

سبھی زمرہ-1 / مجاز ڈیلر بینکس

محترمہ/ جناب

حکومت ہند ایکزم بینک کے ذریعہ حکومت تنزانیہ کے لئے یو ایس ڈی 92.18 ملین کی کریڈٹ لائن میں مددگار

درآمدات:- برآمدات بینک آف انڈیا (ایکزم بینک) نے ۱۰/جولائی 2016 کو حکومت تنزانیہ سے ایک معاہدہ کیا ہے جس کے تحت حکومت ہند یو ایس ڈی 92.18 ملین (یو ایس ڈی بانوے ملین ایک سو اسی ہزار (صرف) کے کریڈٹ لائن میں حکومت تنزانیہ کے زنزیبار علاقہ میں باز آبادی کاری اور اپانی سپلائی بندوبست کو بہتر بنانے میں مالی تعاون دے گی۔ اشیا بشمول پلانٹ مشینری ،اوزار اور خدمات و برآمدات کے لئے ہندوستان میں مشاورتی خدمات سمیت جیسا کہ اس معاہدہ میں شامل ہے اور جو حکومت ہند کی غیرملکی کاروبار سے متعلق پالیسی کے لئے اہل ہوں اور مذکورہ معاہدہ کے تحت جن اشیا کو خریدنے کی رضامندی ہوا یکزم بینک اس میں رقم فراہم کرائے گا۔ اس معاہدہ کے تحت مجموعی کریڈٹ ایکزم بینک کے ذریعہ ہوگا۔ معاہدہ قیمت کا 75 فیصد اشیا اور خدمات کی فراہمی ہندوستان سے سیلر کے ذریعہ ہوگی اور بقیہ 25 فیصد اشیا اور خدمات کی فراہمی ہندوستان سے باہر کے سیلر کے ذریعہ معاہدہ کے مطابق ہوگی۔

۲۔ ایل او سی کے تحت کریڈٹ معاہدہ فروری 20-2017 سے مؤثر ہوگا، ایل او سی کے تحت ٹرمنل کے استعمال کی مدت پروجکٹ کے شیڈول کی مکمل کے بعد 60 ماہ ہوگی۔

۳۔ ایل او سی کے تحت سامان کی ٹرانسپورٹنگ کا اعلان ریزروبینک کے ذریعہ وقتاً فوقتاً جاری اعلان نامہ پر کرنا ہوگا۔

۴۔ مذکورہ بالا ایل او سی کے تحت کوئی ایجنسی کمیشن قابل ادا نہیں ہوگا۔ برآمدات کار کو اپنے وسائل کے بیلنس کا استعمال مبادلہ حصولیابی غیرملکی کرنسی اکاونٹ کے ذریعہ مفت غیرملکی زرمبادلہ میں بطور کمیشن کرنا ہوگی۔

مجاز ڈیلر زمرہ۔ا (اے ڈی زمرہ ۔ا) بینکس ایجنسی کمیشن کی ادائیگی کے متعلق ہدایات کے پیش نظر معاہدہ کی لاگت کی مکمل ادائیگی کے بعد کچھ ریمیٹنس کی اجازت دے سکتے ہیں۔

۵۔اے ڈی زمرہ۔ا بینکس اس سرکلر سے اپنے ایکسپورٹرس کو باخبر کرائیں اور انہیں ایل اوسی کے مکمل تفصیل ایکزم بینک کے دفتر سینٹر اول۔21 ویں منزل، ورلڈ ٹریڈ سینٹر کا سلیکس، کوفی پریڈ، ممبئی 400005 سے یا اس کی ویب سائٹ www.eximbankindia.in سے حاصل کرنے کا مشورہ دیں۔

٦۔ سرکلر میں شامل ہدایات کا اجراء سیکشن (4)10 اور سیکشن (1)11 غیر ملکی مبادلہ منجمنٹ ایکٹ 1999 (1999 کا 42) ہو چکا ہے اور بغیر اجازت/منظوری اور ضرورت کسی بھی قانون کے تحت اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوسکتی ہے۔

آپ کا مخلص

(جے، کے پانڈے)

چیف جنرل منیجر